کراچی کے امن اور ضمنی انتخابات کو سبوتاژ کرنے کیلئے معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے سفاک عناصر دنیا کے سامنے آ گئے ہیں۔ الطاف حسین

کراچی امن پسند شہر ہے، جسے کراچی میں رہنا ہے وہ امن سے رہے اور جسے دہشت گردی کرنی ہے وہ کہیں اور چلا جائے

حکومت کے ساتھ کسی قسم کی سازش یا دھوکہ بازی نہیں کر رہے ہیں لہٰذا حکومت کو بھی ہمارے ساتھ دھوکہ بازی اور بے ایمانی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے

اگر موجودہ حکومت نے وعدہ خلافیوں کی روش کو تبدیل نہیں کیا تو عوام سے یہ پوچھنے میں حق بجانب ہونگے کہ

حکومت میں رہا جائے یا نہیں، اقتدار ایم کیو ایم کی منزل نہیں پی ایس 94 کے ضمنی انتخاب

میں حق پرست امیدوار کی شاندار کامیابی پر نائن زیرو عزیز آباد اور اورنگی ٹاؤن میں

کارکنوں اور عوام کے اجتماعات سے بیک وقت خطاب

لندن۔۔۔18، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ امن دشمن عناصر نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کراچی کے امن اور ضمنی انتخابات کو سبوتاژ کرنے کیلئے معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلی آج وہ سفاک عناصر دنیا کے سامنے آ گئے ہیں۔ عوام ایسے عناصر کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ کراچی امن پسند شہر ہے، جسے کراچی میں رہنا ہے وہ امن سے رہے اور جسے دہشت گردی کرنی ہے وہ کہیں اور چلا جائے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ہم حکومت کے ساتھ کسی قسم کی سازش یا دھوکہ بازی نہیں کر رہے ہیں لہٰذا حکومت کو بھی ہمارے ساتھ دھوکہ بازی اور بے ایمانی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔ اگر موجودہ حکومت نے وعدہ خلافیوں کی روش کو تبدیل نہیں کیا تو ایم کیو ایم عوام سے یہ پوچھنے میں حق بجانب ہوگی کہ حکومت میں رہا جائے یا نہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور اورنگی ٹاؤن میں کارکنوں اور عوام کے اجتماعات سے بیک وقت خطاب کرتے ہوئے کیا جو پی ایس 94 کے ضمنی انتخاب میں حق پرست امیدوار کی شاندار کامیابی پر مبارکباد کیلئے جمع ہوئے تھے۔ اس موقع پر کارکنان وعوام کا جوش وخروش قابل دید تھا۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں کہا کہ بے شک حق آنے کیلئے ہے اور باطل مٹ جانے کیلئے ہے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے تمام تر دشواریوں، رکاوٹوں اور قتل وغارتگری کے باوجود حق پر چلنے والوں کو کامیابی عطا کرتا ہے اور درندہ صفت قاتلوں اور انکے سرپرستوں کو شکست سے دوچار کرتا ہے۔ انہوں نے کراچی میں دہشت گردی کے واقعات میں شہید وزخمی ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ جن لوگوں نے شکست کے خوف سے ضمنی انتخاب کا بائیکاٹ کرکے کراچی کے معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلنے کے احکامات جاری کئے اور جن لوگوں نے بے گناہ شہریوں کو شہید وزخمی کیا وہ کراچی کا امن تباہ کرنا چاہتے تھے لیکن اہلیان کراچی نے تمام تر دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے باوجود صبر وتحمل اور مثالی اتحاد کا مظاہرہ کرکے ثابت کردیا وہ دہشت گردی پر یقین نہیں رکھتے۔ بالخصوص پی ایس۔94 کے عوام نے پولنگ شروع ہونے سے قبل ہی طویل قطاریں لگا کر اور حق پرست امیدوار کو ووٹ دیکر ثابت کردیا کہ وہ گولے بارود سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ جناب الطاف حسین نے پی ایس 94 کے ضمنی انتخاب میں حق پرست امیدوار سیف الدین خالد کی شاندار کامیابی پر حق پرست عوام بالخصوص اورنگی ٹاؤن کی ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ حق پرست عوام نے دن رات محنت ولگن سے کام کرکے اور اتحاد ویکجہتی کا بھرپور مظاہرہ کرکے مخالف امیدواروں کی ضمانتیں ضبط کرادیں۔ ضمنی انتخاب میں اردو بولنے والوں کے ساتھ ساتھ پنجابی، پشتو، ہزاروال، سندھی، بلوچی، سرائیکی، کشمیری اور دیگر زبانیں بولنے والے افراد نے بھی تمام تر دہشت گردیوں کے باوجود ایم کیو ایم پر بھرپور اعتماد کا مظاہرہ کیا، حق پرست امیدوار کی تاریخی فتح ملک بھر کے محروم ومظلوم عوام کے اتحاد واتفاق کی فتح ہے، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ غریب ومظلوم عوام تیزی سے ایم کیو ایم کے پرچم تلے جمع ہورہے ہیں جو پاکستان میں عوامی انقلاب کی نوید ہے۔ انشاء اللہ پاکستان سے محبت کرنے، کرپشن سے نفرت کرنے اور ملک میں انصاف کا نظام قائم کرنے والوں کا دن قریب سے قریب تر آرہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کے غریب، مظلوم اور حقوق سے محروم عوام انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، بجلی، پانی اور گیس کی سہولت سے محروم ہیں، ملک میں مہنگائی آسمان سے باتیں کررہی ہے اور بے روزگاری دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ لوگ غربت سے تنگ آکر خودکشی کررہے ہیں جبکہ ملک کے اشرافیہ کے چند خاندان اور انکی اولادیں عیش وعشرت کی زندگی گزار رہی ہیں۔ ملک بھر کے عوام میں شعوری بیداری پھیل رہی ہے، قومی دولت لوٹنے اور سرکاری خزانے پر ڈاکہ ڈالنے والے جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں، صنعتکاروں اور سرمایہ داروں کے احتساب کا وقت اب قریب آرہا ہے۔ جناب الطاف حسین نے پنجابی، بلوچی، پشتو اور سندھی زبان میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام نے الطاف حسین کا ہاتھ تھام لیا ہے اور اب ہم سب مل کر پاکستان کو سنواریں گے، حقوق سے محروم عوام جان چکے ہیں کہ الطاف حسین اور ایم کیو ایم ہی ان کے سچے خیرخواہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے کراچی کے معصوم شہریوں کو اندھادھند فائرنگ کرکے شہید وزخمی کیا، بلوچ، سندھی، پختون اور ہزاروال قومیت سے تعلق رکھنے والے ایم

کیوایم کے کارکنان کوتشدد کا نشانہ بنایا، ایم کیوایم کے ان بہادر کارکنوں نے تمام ترظلم وتشدد برداشت کیالیکن وہ میدان چھوڑ کرنہیں بھاگے جس پر میں انہیں زبردست خراج تحسین اورشاباش پیش کرتا ہوں۔

جناب الطاف حسین نے کہا کہ امن دشمن عناصر نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ضمنی انتخابات اورشہر کے امن کوسبوتاژ کرنے کیلئے معصوم شہریوں کے خون سے ہولی کھیلی آج وہ سفاک عناصر دنیا کے سامنے آگئے ہیں کہ جو بار بار دہشت گردی کرکے شہر کا امن تباہ کرتے رہے ہیں۔عوام ایسے عناصر کو بتادینا چاہتے ہیں کہ کراچی امن پسند شہر ہے، جسے کراچی میں رہنا ہے وہ امن سے رہےاور جسے دہشت گردی کرنی ہے وہ کہیں اور چلا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم ایک جمہوریت پسند اورامن پسند جماعت ہے جوعدم تشدد کی پالیسی پر یقین رکھتی ہے،گزشتہ دنوں کراچی میں دہشت گردی کے جودردناک واقعات ہوئے اس کے باوجود اہلیان کراچی اورایم کیوایم کے کارکنوں نے صبروبرداشت سے کام لیااورضبط وتحمل کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا جواس بات کا ثبوت ہے کہ ایم کیوایم ہر قیمت پر کراچی سمیت پورے پاکستان میں امن چاہتی ہے۔کل نہتے معصوم شہریوں پر بیدریغ گولیاں چلائی گئیں اوردرجنوں معصوم شہریوں کوشہیدوزخمی کیا گیالیکن حق پرست عوام نے ثابت کردیا کہ وہ بلٹ پرنہیں بلکہ بیلٹ پر یقین رکھتے ہیں۔تمام قومیتوں اور برادریوں کے امن پسند عوام امن دشمن لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیااوران کے سرپرستوں کواپنے اتحاد کے ذریعے ہرگلی ہرمحلے میں شکست دیں گے۔انہوں نے وفاقی وصوبائی حکومت کے ذمہ داروں اورحکمرانوں سے مطالبہ کیا کہ جہاں جہاں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیااوراغوابرائے تاوان کی وارداتیں کرنے والی مافیا کے ساتھ ساتھ ان عناصر کے سرپرستوں کوبھی گرفتار کیا جائے۔

جناب الطاف حسین نے حکومت کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ برداشت اورصبروتحمل کی بھی ایک حد ہوتی ہے۔ہم نے حکومت کی تمام تر وعدہ خلافیوں اور بار بار کی یقین دہانیوں پرعمل نہ کرنے کے باوجود آج تک حکومت کا ساتھ دیااوردے رہے ہیں لیکن میں حکمرانوں کو بتادینا چاہتا ہوں کہ ایم کیوایم کے اس جمہوری رویہ کوایم کیوایم کی کمزوری ہرگزنہ سمجھیں، ایم کیوایم نے ماضی میں بھی انصاف کے حصول کیلئے بڑی بڑی قربانیاں دی ہیں۔ حکمراں کان کھول کرسن لیں کہ اقتدار میں شمولیت ایم کیوایم کامنشورنہیں،اقتدارایم کیوایم کی منزل نہیں،ایم کیوایم کی منزل انقلاب ہے۔انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ہم حکومت کے ساتھ کسی قسم کی سازش یادھوکہ بازی نہیں کررہے ہیں لہٰذاحکومت کوبھی ہمارے ساتھ دھوکہ بازی اور بے ایمانی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر موجودہ حکومت نے وعدہ خلافیوں کی روش کوتبدیل نہیں کیا توایم کیوایم عوامی اجتماع کرکے عوام سے یہ پوچھنے میں حق بجانب ہوگی کہ حکومت میں رہاجائے یانہیں۔ جناب الطاف حسین نے حکمرانوں سے مطالبہ کیا کہ ایوان صدراور پرائم منسٹرہاؤس کے شاہانہ اخراجات کم کئے جائیں، میانہ روی اختیارکی جائے اورغیرترقیاتی اخراجات کا پیسہ غریب عوام کے مسائل کے حل پرخرچ کیا جائے۔آئے دن ایوان صدر اوروزیراعظم ہاؤس میں کئے جانے والے ظہرانوں اورعشائیوں پر پیسہ خرچ کرنے کے بجائے اس پیسہ سے روٹی کوترسنے والے بھوکوں کوکھانا فراہم کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام ماؤں، بہنوں بزرگوں، نوجوانوں اوربچوں کوضمنی انتخاب میں شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی اورانہیں یقین دلایا کہ شہیدوں کا خون رنگ لارہاہے۔کنوینرڈاکٹرعمران فاروق جنہیں بیدردی سے شہید کیا گیاان سمیت ماضی میں جتنے ساتھی شہید ہوئے ان تمام شہیدوں کا خون رنگ لائے گااور ملک میں انقلاب آئے گا۔انہوں نے حق پرست رکن سندھ اسمبلی رضاحیدرشہید کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ رضاحیدرشہید کےلہو کےصدقے ان ضمنی انتخاب میں ایم کیوایم کے امیدوارکوپہلے سے زیادہ ووٹ ملے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میرے جن بہادر ساتھیوں خواہ ان کا تعلق کسی بھی علاقے،صوبے،قومیت یابرادری سے ہوانہوں نے ضمنیاانتخاب کی مہم کے دوران رات دن محنت کی انہیں سیلوٹ پیش کرتا ہوں۔انہوں نےضمنی انتخاب میں کامیاب ہونے والےحق پرست امیدوارسیف الدین خالدکوہدایت کی کہ وہ اپنے علاقے کےعوام کی بلاامتیازِ رنگ ونسل وزبان مساوی خدمت کریں۔انہوں نے گزشتہ دوروز کے دوران ہونے والے واقعات کی ایماندارانہ اورغیرجانبدارانہ رپورٹنگ کرنے پر پرنٹ اورالیکٹرانک میڈیا سے تعلق رکھنے والے تمام صحافیوں کوبھی زبردست خراج تحسین پیش کیا۔اپنے خطاب کےاختتام پر جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ ایم کیوایم کے خلاف جن جن بند دروازوں میں سازشیں ہورہی ہیں اللہ تعالیٰ شہدائے کربلااور بزرگانِ دین کے صدقے ان سازشوں کوناکام بنائے،ظلم کرنے والوں کی رسی کھینچ لے،غریبوں کے مسائل کےحل میں مددفرمائے اورملک کوبچالےاورملک کولٹیروں سے نجات دلائے۔

وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک کی نائن زیرو آمد/ڈاکٹر فاروق ستار کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو

کراچی:۔(اسٹاف رپورٹر)

وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک نے پیر کے روز متحدہ قومی موومنٹ کے مرکز نائن زیرو کا تعزیتی دورہ کیا اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون، وفاقی وزیر بابر غوری، حق پرست صوبائی وزیر عادل صدیقی اور قومی اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر حیدر عباس رضوی سے ایم کیو ایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ پر تعزیت کا اظہار کیا اور دعائے مغفرت کی ۔اس سے قبل رحمان ملک اور ایم کیو ایم کے رہنماؤں کے درمیان کچھ دیر تک بات چیت ہوئی جس میں کراچی میں معصوم شہریوں سمیت ایم کیو ایم کے کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ اور شہر قیام امن اور امن وامان کے مسائل پر گفتگو کی اور ایم کیو ایم کے رہنماؤں نے اس حوالے سے رحمان ملک سے اپنے گہرے تحفظات کا اظہار کیا اور اپنا مقدمہ ان کے سامنے کھل کر پیش کیا۔ بعدازاں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے رحمان ملک نے کہا کہ نائن زیرو میرا گھر ہے اگر کوئی ایک کارکن بھی میرا استقبال کرتا ہے یا مجھ سے ہاتھ ملاتا ہے تو میں سمجھوں گا کہ الطاف حسین نے مجھ سے ہاتھ ملایا۔انہوں نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری نے نائن زیرو پر آکر کہا تھا کہ ہم نسلوں کی دوستی چاہتے ہیں ۔دشمنوں نے کئی وار کیے ان کی کوشش ہے کہ اس دوستی میں دراڑیں پڑیں لیکن پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کی دوستی دشمنوں سے جنگ اور پاکستان کے استحکام کیلئے چل رہی ہے اور چلتی رہے گی ۔انہوں نے کہا کہ میں یہاں ایم کیو ایم کے کارکنوں اور کراچی کے تمام شہداء خواہ وہ کسی بھی جماعت سے تعلق رکھتے ہوں یا کوئی بھی زبان بولتے ہوں سب پاکستانی تھے ان کی تعزیت کیلئے آیا ہوں اور یقین دلاتا ہوں قاتلوں کیخلاف بھرپور ایکشن ہوگا بہت سے قاتل پکڑ لیے گئے ہیں جنہیں تحقیقات کے بعد میڈیا کے سامنے لائیں گے اور بتائیں گے کہ یہ کس طرح سیاسی جماعتوں کا نام استعمال کرتے ہیں شہر میں قیام امن کیلئے پولیس کی صلاحیت میں اضافہ کیا جارہا ہے اور سیاسی جماعتوں کے تعلقات کار کو مزید مستحکم کیا جارہا ہے اس کے علاوہ ہر وہ قدم اٹھایا جائے گا جس سے شہر میں امن قائم ہو،اس سلسلے میں صدر پاکستان کا بھرپور اعتماد لیکر آیا ہوں کہ کسی بھی جرائم پیشہ کو بخشا نہیں جائے گا خواہ اس کا تعلق کسی کمیٹی ،کسی سوسائٹی یا کسی سیاسی جماعت سے ہو کچھ لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے تاہم کچھ قانونی مسائل ہیں۔انہوں نے کہا کہ افواہ سازی کی فیکٹری بھی ترقی کررہی ہے، افواہ پھیل جاتی ہے کہ میں چند منٹ لیٹ ہو جاؤں تو کوئی استقبال کرنے نہیں آیا اس قسم کی افواہ سازی کو ختم کی جائے میں اپنے طور پر ''انسداد افواہ سازی'' کے خاتمے کا اعلان کرتا ہوں اس سے ہمارے ملک اور آنے والی سرمایہ کاری کو نقصان پہنچ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں یقین دلاتا ہوں ہم لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور اسلحہ مافیا کیخلاف ہم سب اکٹھے ہیں۔ میں جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کے لوگ شہید ہوں تو وہ اپنے جذبات کو نہیں روک سکتے اور اسی دوران کچھ لوگ بھڑکانے والے بھی آجاتے ہیں۔ جتنے بھی لوگ شہید ہوئے وہ ساری سیاسی جماعتوں کے مسلمان اور پاکستانی ہیں ہر جلنے والی لاش اپنے ماؤں ، بہنوں اور بھائیوں کو غم دیتی ہے۔انہوں نے بتایا کہ رات جناب الطاف حسین سے بات ہوئی ان کے دل میں ملک کو قوم کیلئے بڑی محبت ہے وہ کہتے ہیں کہ پیپلز پارٹی اور متحدہ قومی موومنٹ کو مل کر دہشتگردوں کیخلاف لڑنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ڈیڑھ سال قبل الطاف بھائی نے بتایا تھا کہ کراچی میں طالبانائزیشن ہورہی ہے اس وقت اس بات کا بہت سے لوگوں نے برا مانا اور اسے تسلیم نہیں کیا لیکن میں نے اس وقت بھی کہا تھا کہ الطاف حسین کا ویژن بہت بڑا ہے اور وقت نے ثابت کردیا کہ یہ بات درست ہے، میں جب بھی کتاب لکھوں گا اور اس کا تذکرہ ضرور کروں گا، طالبان اور ظالمان کو کسی سے دوستی عزیز نہیں ہے، پیسے سے محبت کرتے ہیں، بھتہ لیتے ہیں مزاروں اور خانقاہوں پر حملہ کرنے والے مسلمان نہیں ہوسکتے۔الطاف حسین کی لیڈر شپ محبت کیلئے ہے اور آج پوری قوم ان کے ساتھ ہے۔فرنٹیئر کور، فوج اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کو امن قائم کرنے پر سلام پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کیلئے پاکستان میں کوئی جگہ نہیں اور اب ملک میں دہشتگردی نہیں ہوگی، ان کے خاتمے کیلئے تمام سیاسی قیادت نے فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ دہشتگردی کو تسلیم نہیں کریں گے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں ایم کیو ایم کی لیڈر شپ کی جذبات کی قدر کرتا ہوں، اب فیصلہ کرلیا ہے صرف دو دن ہی نہیں دو سال کے دوران ہونے والے ٹارگٹ کلنگ کے ہر واقعے کی تحقیقات کی جائے گی جس میں سے ایک 175 سیاسی جماعتوں کے کارکنان بھی شامل ہیں، ہم اس پر ایکشن لیں گے مل کر کام کریں گے اور جرائم پیشہ افراد تک پہنچیں گے، ملک میں ٹارگٹ کلنگ کے علاوہ بھی دوسرے کئی مسائل ہیں انہیں بھی سامنے لائیں گے، اگر کوئی ٹارگٹ کلر یہ سمجھ رہا ہے کہ وہ سیاسی جماعتوں کا تحفظ حاصل کرلیگا تو وہ ایسا نہیں کرسکے گا۔صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا کے حوالے سے کیے گئے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ذوالفقار مرزا منتخب وزیر ہیں وہ بھی اپنی جان خطرے میں ڈال کر کام کررہے ہیں میں پیپلز پارٹی کے ذمہ دار کی حیثیت سے پیپلز امن کمیٹی سے لاتعلقی کا اظہار کرتا ہوں۔ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے رحمان ملک کا نائن زیرو پر آمد کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ گزشتہ دو روز سے کراچی میں ایم کیو ایم

کے کارکنان اور عام شہریوں کا بیدردی سے قتل ہو رہا تھا اور خون کی ہولی کھیلی جا رہی تھی، رحمان ملک آج نائن زیرو پر آئے ہم تعزیت کا اظہار کیا اور دعائے مغفرت کی۔انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ آج ہم نے کھل کر رحمان ملک سے بات کی ہے اور اپنے تحفظات اور شکایات گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد کے ذریعے صدر مملکت آصف علی زرداری تک بھی پہنچائی ہیں۔آج ہم نے اپنے بھائیوں سے کھل کر بات کی ہے اور رحمان ملک کو باور کرایا ہے کہ حکومت پیپلز پارٹی کی ہے بیشک ہم حکومت میں شامل ہیں لیکن امن وامان کا قیام اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ہمارے ماتحت نہیں بلکہ یہ وزارت داخلہ کے ماتحت ہیں،اس لئے امن وامان کی ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے۔انہوں نے پیپلز امن کمیٹی کو پیپلز فساد کمیٹی کہتے ہوئے اس امر پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا کہ اس کے دفاتر شہر بھر میں کھلوائے جا رہے ہیں جو شہر بھر میں گینگ وار کروانے کی منظم سازش ہے جس کے تحت ایک مخصوص علاقے میں جاری گینگ وار کو پوری کراچی میں پھیلایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ پانچ روز پہلے ایم کیو ایم کے پانچ کارکنوں کو بیدردی سے قتل کر کے لاوارثوں کی طرح سڑکوں پر پھینک دیا گیا لیکن ایم کیو ایم نے اس پر کسی ردعمل کا اظہار نہیں کیا،گزشتہ دو روز میں شہر میں جو کچھ ہوا وہ سب پر عیاں ہے۔بائیکاٹ کے ساتھ ساتھ ہتھیار اٹھانے کی بات کس نے کی اور پریس کانفرنس میں کس نے کہا کہ انتخاب والے دن لوگ اپنے گھروں میں رہیں ورنہ اپنی زندگی کی ذمہ دار وہ خود ہوں گے پھر کس نے ہتھیار اٹھائے،حکومت سندھ میں ہمارے دوست کہتے ہیں کہ عوام امن قائم رکھیں،عوام نے تو امن قائم رکھا ہوا ہے،کوئی دنگا فساد نہیں ہو رہا ہے اور نہ ہی دو گروپ لڑ رہے ہیں،عام راہگیروں،دکانوں اور گاڑیوں پر حملے کس نے کیے اور کس نے لوگوں پر اندھا دھند فائرنگ کی جس پر ہم نے اپنے دوستوں اور بھائیوں کو بتایا کہ ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے حساس مقامات پر پہلے سے انتظام ہونے چاہئے تھے۔شہر کے جنوبی علاقوں سے چار لوگوں کو اغواء کر کے قتل کیا گیا جن کی سر بریدہ اور پاؤں کٹی ہوئی ہے لاشیں اب بھی اسپتالوں میں پڑی ہوئی ہیں جبکہ شہریوں نے بیلٹ کے ذریعے اپنی طاقت اور ردعمل کا اظہار کیا ہے۔پی ایس 94 اورنگی ٹاؤن میں ہونے والا انتخاب کراچی کے تمام شہریوں کے جذبات کی ترجمانی ہے میں اورنگی کے عوام کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے پورے کراچی کے عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے بیلٹ کے ذریعے اپنے طاقت کا بھرپور اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ پریس کانفرنس کے بعد شہر کے امن کو غارت کیا گیا جس سے یہ بات ظاہر ہوگئی کہ کون پر امن ہے اور صبر کر رہا ہے اور کون خون کی ہولی کھیل رہا ہے۔گزشتہ دو روز کے واقعات کی تحقیقات کی جائے تو سازش اور سازشی سمیت سب کچھ سامنے آجائے گا۔بیلٹ کی طاقت کا استعمال ہی الطاف حسین کا پیغام ہے۔ایم کیو ایم نے واضح طور پر کراچی کا مقدمہ رحمان ملک اور پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے سامنے رکھ دیا ہے۔امن وامان کے قیام کی ذمہ داری ہمارے پاس نہیں ہے اور کسی بات میں نہ سہی کم از کم امن وامان کے معاملے میں ہمیں اعتماد میں لینا چاہئے کیونکہ ہم آپ کے اتحادی ہیں۔

کٹی پہاڑی اور نگی ٹاؤن پر شر پسند عناصر کے خلاف فوری کاروائی کر کے اسے خالی کرایا جائے

ڈی جی رینجرز کو رحمٰن ملک کی ہدایت

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے ڈائریکٹر جنرل رینجرز سندھ کو ہدایت کی ہے کہ وہ کٹی پہاڑی اور نگی ٹاؤن پر موجود شر پسند عناصر کے خلاف فوری کاروائی کر کے اسے ان سے خالی کرایا جائے۔پیر کے روز نائن زیرو پر اپنی اور ایم کیو ایم کے رہنماؤں کے درمیان ہونے والی ملاقات میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کٹی پہاڑی اور وہاں موجود دہشت گردوں کے حوالے سے اپنے گہرے تحفظات کا اظہار کیا اور فوری کاروائی کا مطالبہ کیا جس پر رحمٰن ملک نے فوری طور پر فون پر ڈی جی رینجرز سے رابطہ کیا اور یہ ہدایت جاری کی۔ایک موقع پر سینٹر بابر خان غوری نے رحمٰن ملک کو پیشکش کی کہ وہ اسی وقت ان کے ساتھ کٹی پہاڑی پر چلیں اور صورتحال کا خود جائزہ لیں تاہم رحمٰن ملک نے اس کے لئے تیار نہیں ہوئے اور کہا کہ وہ وہاں ضرور جائیں لیکن اپنے حساب سے جائیں گے۔

اورنگی ٹاؤن کے عوام کی بلاتفریق خدمت کروں گا،سیف الدین خالد

ضمنی الیکشن کے غیرحتمی نتائج کے اعلان کے بعد مرکزی الیکشن آفس میں مبارکباد دینے کیلئے آنے والے اجتماع کے شرکاء سے خطاب

اجتماع کے شرکاء نے سیف الدین خالد کو فقید المثال کامیابی پر مبارکباد پیش کی

کراچی۔۔۔18،اکتوبر2010ء

پی ایس 94اورنگی ٹاؤن کی نشست پر ہونے والے ضمنی الیکشن میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرنے والے حق پرست نامزد امیدوار سیف الدین خالد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کے درس کے مطابق اورنگی ٹاؤن کے عوام کی بلاتفریق خدمت کریں گے۔ یہ بات انہوں نے اورنگی ٹاؤن ملت کالونی میں واقع مرکزی الیکشن آفس میں پی ایس 94اورنگی ٹاؤن کے ضمنی انتخاب کے غیرحتمی نتائج کے اعلان کے بعد مبارکباد دینے کیلئے جمع ہونے والے کارکنان اور حق پرست عوام کے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین،حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی،ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن،قصبہ علی گڑھ سیکٹر کے انچارج و اراکین سمیت کارکنان اور مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے حق پرست عوام کی بڑی تعداد موجودتھی جو حق پرست امیدوار سیف الدین خالد کی فقید المثال کامیابی پر پرجوش انداز میں فلک شگاف نعرے لگارہے تھے اور ایم کیوایم کے ترانوں پر والہانہ رقص کررہے تھے۔اس دوران اجتماع کے شرکاء نے حق پرست امیدوار سیف الدین خالد کو ضمنی الیکشن میں شاندار کامیابی حاصل کرنے پر زبردست مبارکباد بھی پیش کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سیف الدین خالد نے کہا کہ تمام تر سازشی ہتھکنڈوں اور دہشت گردی کے واقعات کے باوجود پختون، ہزارے وال، پنجابی، سرائیکی اور بلوچ بزرگوں، خواتین اور نوجوانوں سے دلی تشکر کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کارکنان کو کوئی ذمہ داری دیتے ہیں تو ذمہ داری دیتے وقت ہمیشہ یہ ہی تلقین کرتے ہیں کہ کامیاب ہوکر جس منصب پر فائز ہوں بلارنگ ونسل عوام کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں۔انہوں نے کہا کہ میں بھی قائد تحریک الطاف حسین سے وعدہ کرتا ہوں کہ ان کی تعلیمات کے عین مطابق میں اورنگی ٹاؤن کے عوام کی بلاتفریق خدمت کروں گا اور خدمت کا بلاتفریق عمل کرکے ہم کراچی ہی نہیں پورے پاکستان کا نقشہ بدل دیں گے۔انہوں نے کہا کہ حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید رضا حیدر پی ایس 94 کی نشست پر سندھ اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے تھے اور انہیں دہشت گردوں نے 2اگست کو فائرنگ کرکے مسجد میں شہید کردیا۔انہوں نے کہا کہ رضا حیدر شہید کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی اور حق پرست شہداء کے لہو سے ملک میں انقلاب آئے گا اور بہت جلد ملک پر غریب ومتوسط طبقے کے پڑھے لکھے افراد کی حکمرانی قائم ہوگی۔

لینڈ ریفارمز بل 2010ءفرسودہ نظام کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا،ارکان رابطہ کمیٹی شاہد لطیف اور گلفراز خان خٹک کا

صوبہ پنجاب کے مختلف شہروں راولپنڈی،اسلام آباد،فیصل آباد،اٹک

اور ایبٹ آباد سمیت دیگر شہروں کا دورے کے موقع پر معززین شہر اور لوگوں سے گفتگو

راولپنڈی۔۔18اکتوبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان شاہد لطیف اور گلفراز خان خٹک نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کی جانب سے پارلیمنٹ میں پیش کردیا گیا،لینڈ ریفارمز بل 2010ءفرسودہ نظام کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوگا،ایم کیوایم ملک سے فرسودہ نظام کے خاتمے کیلئے عملاً کوشاں ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبہ پنجاب کے مختلف شہروں راولپنڈی،اسلام آباد،فیصل آباد،اٹک اور ایبٹ آباد سمیت دیگر شہروں کے دورے کے موقع پر معززین شہر اور لوگوں سے ملاقات کے دوران کی۔اس موقع پر ایم کیوایم پنجاب زون کے ذمہ داران بھی ان کے ہمراہ تھے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اب وہ وقت دور نہیں جب ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا مکمل خاتمہ ہوگا اور ملک میں غریبوں کی حکمرانی قائم ہوگی،قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت کو ملک وقوم کیلئے نجات کا واحد راستہ ہیں جن کا نظریہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی ملک بھر کے عوام کے دلوں میں تیزی سے اتر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کی تبدیلی سے ہی ملک کی معاشی، سیاسی، اقتصادی اور تعلیمی ترقی ممکن ہے اور لینڈ ریفارمز بل کی حمایت یا مخالفت سے ثابت ہوجائے گا کہ کون پاکستان کے عوام سے مخلص ہے ۔اس موقع پر معززین شہر اور حق پرست عوام نے قومی اسمبلی میں لینڈ ریفارمز بل 2010 کی حمایت کرتے ہوئے ایم کیوایم کے اقدام کو سراہا اور اس کی تعریف کی۔

نواب جہانگیر آف جونا گڑھ کی سربراہی میں نمائندہ وفد کی خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن کنور خالد یونس سے ملاقات اور ایم کیوایم کے کنوینرڈاکٹر عمران فاروق شہید کی المناک شہادت پر اظہارِ افسوس

کراچی۔۔۔18، اکتوبر 2010ء

نواب جہانگیر کی سربراہی میں نمائندہ وفد نے گزشتہ روز خورشید بیگم ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن کنور خالد یونس سے ملاقات کی اور ایم کیوایم کے کنوینرڈاکٹر عمران فاروق شہید کی المناک شہادت پر افسوس کا اظہار کیا۔اس موقع پر متحدہ سوشل فورم کے انچارج لونگ خان چنہ، جوائنٹ انچارج غازی صلاح الدین و دیگر اراکین بھی موجود تھے۔وفد کے ارکان نے ایم کیوایم کے کنوینرڈاکٹر عمران فاروق شہید کی شہادت پر شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ برطانوی حکومت شہید کے قاتلوں کو گرفتار کرکے انہیں سخت ترین سزا دے گی۔انہوں نے شہید کے سوگوار والدین و دیگر عزیز و اقارب اور ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین سے دلی تعزیت اور اظہار یکجہتی کرتے ہوئے شہید کی مغفرت اور بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔بعدازاں رکن رابطہ کمیٹی کنور خالد یونس نے وفد کے ارکان کا تعزیت کیلئے آنے پر انکا شکریہ ادا کیا۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت گزشتہ روز بلوچستان اور جیکب آباد کیلئے امدادی سامان کا ایک ٹرک روانہ کردیا گیا
ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی رکن محترمہ نسرین جلیل نے اپنی نگرانی میں یہ ٹرک روانہ کیا

کراچی۔۔۔18، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت گزشتہ روز بلوچستان اور جیکب آباد کیلئے امدادی سامان کا ایک ٹرک روانہ کردیا گیا۔یہ امدادی سامان ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کی رکن محترمہ نسرین جلیل نے اپنی نگرانی میں یہ ٹرک روانہ کیا۔امدادی سامان میں لاکھوں روپے مالیت کے غذائی اجناس کے تین سو پیکٹ، جسمیں آٹا، دالیں، گھی ،تیل، خشک دودھ، بسکیٹ، و دیگر روزمرہ زندگی کی اشیاء اور منرل واٹر کی ڈیڑھ سو بوتلیں شامل ہیں۔رکن رابطہ کمیٹی محترمہ نسرین جلیل نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے کارکنان و ذمہ داران سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتے ہوئے دکھی انسانیت کی عملی خدمت کررہی ہے اور اب اس فلاحی ادارے نے اپنی خدمات کے دائرے کو وسیع کرتے ہوئے ملک بھر میں کسی بھی ہنگامی صورتحال کے پیش نظر مستحقین میں بلاتفریق، بلاامتیاز رنگ و نسل زبان یتیم، غریب نادار و مساکین کو ہر ممکن خدمات فراہم کررہا ہے۔

محمد حسین محنتی کی ہمشیرہ کے انتقال پر الطاف حسین کی جانب سے رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔17، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان محترمہ نسرین جلیل اور کنور خالد یونس نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے پیر کے روز جماعت اسلامی کراچی کے امیر محمد حسین محنتی کو ٹیلی فون کیا اور ان کی ہمشیرہ محترمہ فیروزہ عزیز کے انتقال پر اپنی اور قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے دلی رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے محمد حسین محنتی سمیت مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین) اس موقع پر محمد حسین محنتی نے رابطہ کمیٹی کے ارکان اور ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

متحدہ سوشل فورم ملتان زون کے ذمہ داران کا اعلان فاروق احمد ملیزئی انچارج مقرر کردیئے گئے
ذمہ داران کا اعلان رکن رابطہ کمیٹی کنور نوید جمیل نے تنظیم نو کے سلسلے میں منعقدہ تقریب میں کیا

ملتان۔۔۔18 اکتوبر 2010ء

متحدہ سوشل فورم ملتان زون کے ذمہ داران کا اعلان ایم کیوایم ملتان زونل آفس میں تنظیم نو کے سلسلے میں منعقدہ تقریب میں کردیا گیا۔رابطہ کمیٹی کے رکن کنور نوید جمیل بھائی نے متحدہ سوشل فورم ملتان زون کے ذمہ داران کا اعلان کیا جسکے مطابق انچارج فاروق احمد ملیزئی، جوائنٹ انچارج کلیم خان زبیر جبکہ اراکین میں رانا محمد عارف رضا اور مشتاق احمد شامل ہیں۔

قائدتحریک جناب الطاف حسین کا فکروفلسفہ اورنظریہ ملک پر قابض 2 فیصد استحصالی عناصر اور فرسودہ نظام سے منسلک جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں سے نجات کا واحد ذریعہ ہے

اراکینِ رابطہ کمیٹی کا ملتان زونل کمیٹی اور ملتان زون کے 13 اضلاع کی تنظیمِ نو کے سلسلے میں تقریب سے خطاب

ملتان۔۔۔18 اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ ملتان زون کے تنظیمِ نو کے سلسلے میں زونل آفس ملتان میں ایک سادہ مگر پروقار سی تقریب منعقد ہوئی جس سے رابطہ کمیٹی کے ارکان کنورنوید جمیل، یوسف شاہوانی، افتخار اکبر رندھاوا کے علاوہ صوبائی تنظیمی کمیٹی کے انچارج الطاف زیدی نے بھی خطاب کیا۔تقریب میں اراکینِ صوبائی تنظیمی کمیٹی وسیم قریشی، فیض اللہ، راؤ مجیب، رانا ارشاد، فرقان اطیب اور رشید بھیانے بھی شرکت کی۔اپنے خطاب میں اراکینِ رابطہ کمیٹی نے کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کا فکروفلسفہ اور نظریہ ملک پر قابض 2 فیصد استحصالی عناصر اور فرسودہ نظام سے منسلک جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں سے نجات کا واحد ذریعہ ہے، جناب الطاف حسین نے غریب ومتوسط طبقے کے حقوق کا صرف نعرہ ہی بلند نہیں کیا ہے بلکہ اس کیلئے عملی جدوجہد بھی کی ہے۔ذمہ داران وکارکنان پسند نہ پسند کی بجائے میرٹ کو ترجیح دیں تحریک میں منفی عمل کرنے والے اپنے نقصان کے ساتھ ساتھ تنظیم کے کام کو بھی نقصان پہنچارہے ہیں تنظیم میں ایسے سازشی عناصر کو اپنی صفوں میں جگہ نہ دیں۔قائدِتحریک جناب الطاف حسین بھائی ملک کے 98% مظلوم عوام کے مسائل حل کرواتے ہیں۔ملک میں غریب عوام اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں سرکاری اسکولز، کالجز ہسپتال ابتری کا شکار ہیں جسکی بنیاد پر غریب ان اداروں سے حاصل ہونے والی تمام سہولتوں سے مایوس ہیں۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اراکین رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قائدِتحریک جناب الطاف حسین بھائی ملک کو استحکام، امن دینا چاہتے ہیں اور ملک دشمن عناصر کا مقابلہ کررہے ہیں تو ہمیں چاہئے کہ ہم سب ملکر انکے ہاتھ مضبوط کریں۔قائدِتحریک جناب الطاف حسین بھائی نے سینکڑوں متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اسمبلیوں میں بھیجا۔قائدِتحریک جناب الطاف حسین بھائی کے نظریئے کی سچائی یہ ہے کہ انہوں نے آج تک کوئی تنظیمی وسیاسی عہدہ نہیں رکھا۔الطاف حسین کی مثال ایسے باپ کی سی ہے کہ جس کے پاس جو متاعِ حیات ہو وہ خود استفادہ حاصل کرنے کی بجائے اپنے اولاد میں تقسیم کرتے ہیں اور تمام کارکنان الطاف حسین بھائی کی اولاد ہیں۔تقریب کی نظامت کے فرائض ممبر صوبائی تنظیمی کمیٹی راؤ مجیب بھائی نے انجام دیئے جبکہ ملتان زونل کمیٹی اور ملتان زون کے 13 اضلاع کے ذمہ داران کا اعلان ممبر رابطہ کمیٹی کنورنوید جمیل بھائی نے کیا۔تقریب میں حاضرین نعرے الطاف جیئے الطاف اب راج کرے گی متحدہ اب کام کرے گی متحدہ کے نعرے لگاتے رہے اور تنظیمی ترانوں پر بھنگڑے بھی ڈالتے رہے۔

تنظیمِ نو کے سلسلے میں ایم کیوایم ملتان زونل کمیٹی اور ملتان زون کے 13 اضلاع کے ذمّہ داران کا اعلان کردیا گیا

محمد ادریس جامی زونل انچارج جبکہ جاوید اقبال چیمہ، نعیم ارشد شمس اور راؤ محمد خالد جوائنٹ زونل انچارج مقرر کردیئے گئے

ذمّہ داران کا اعلان رکن رابطہ کمیٹی کنورنوید جمیل نے ایک سادہ اور پروقار تقریب میں کیا

ملتان۔۔۔18 اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ ملتان زون کے تنظیمِ نو کے سلسلے میں زونل آفس ملتان میں ایک سادہ اور پروقار تقریب میں رابطہ کمیٹی کے رکن کنورنوید جمیل بھائی نے ملتان زونل کمیٹی کے ذمہ داران اور ملتان زون کے 13 اضلاع کے ذمہ داران کا اعلان کیا جسکے مطابق زونل انچارج محمد ادریس جامی جبکہ جاوید اقبال چیمہ، نعیم ارشد شمس اور راؤ محمد خالد کو جوائنٹ زونل انچارج مقرر کیا گیا جبکہ انکے ساتھ ممبران زونل کمیٹی میں شمشیر جمال ہاشمی، فرخندہ پروین باجی، شہزاد گورچانی، رائے خالد محمود، رانا افلاطون، ڈاکٹر اکرم علی اور محمد فرمان راؤ شامل ہیں اسکے علاوہ ملتان زون کے 13 اضلاع کے تمام ڈسٹرکٹ انچارجز کو بلحاظ عہدہ زونل ممبر بھی بنایا گیا ہے جن میں صفدر نظامی (بہاولنگر)، نوازش علی وڑائچ (پاکپتن شریف)، اظہار الحق قریشی (ڈیرہ غازی خان)، جاوید اختر (مظفرگڑھ)، ڈاکٹر محمد ایوب (ساہیوال)، ندیم مرزا (ملتان)، ریاض احمد ناجی (بہاولپور)، سکندر حیات گوپانگ (راجن پور)، ڈاکٹر معراج الحق (لودھراں)، راؤ سرور علی (خانیوال) محمد حسین (لیّہ)، میجر (ریٹائرڈ) جاوید (رحیم یارخان)، رانا ظہور الحق (وہاڑی) شامل ہیں۔

مسلح دہشتگردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان و ہمدرد سپرد خاک

کراچی۔۔۔18، اکتوبر 2010ء

گزشتہ روز کراچی کے مختلف علاقوں میں عوامی نیشنل پارٹی، پیپلزامن کمیٹی، لیاری گینگ وار اور لینڈ وڈرگ مافیا کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں کو پیر کے روز کراچی کے مختلف قبرستانوں میں آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کر دیا گیا۔تفصیلات کے مطابق اتوار کو پی ایس 94 اورنگی ٹاؤن کی خالی نشست پر ضمنی انتخاب کے بائیکاٹ کے بعد یوم سوگ کی آڑ میں اے این پی، پیپلزامن کمیٹی، لیاری گینگ وار اور جرائم پیشہ لینڈ وڈرگ مافیا کے مسلح دہشت گردوں نے شہر میں دہشت گردی کا بازار گرم کرنے کیلئے دوروز کے دوران مختلف علاقوں میں فائرنگ کر کے 37 سے زائد شہریوں کو ہلاک جبکہ درجنوں شہریوں کو شدید زخمی کر دیا تھا جو تا حال کراچی کے مختلف ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں جن میں ہلاک وزخمی ہونے والوں کی بڑی تعداد ایم کیوایم کے کارکنان و ہمدردوں کی ہے ہلاک شدگان بلدیہ ٹاؤن سیکٹر کے 24 سالہ کارکن وقاص ولد عبدالرزاق، ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یوسی B-3 کے کارکن شاہد پٹنی ولد بشیرالدین ، ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 94 کے 27 سالہ کارکن ذوالفقار ولد شیخ عبدالقادر، ملیر سیکٹر یونٹ 94 کے 30 سالہ کارکن قمر عالم ولد عبدالرشید، کارکن کے کزن اور ملیر سیکٹر یونٹ 94 کے ہمدرد 30 سالہ عمران سعید ولد سعید، اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے 36 سالہ ایم کیوایم کے ہمدرد ظفر ولد اقبال، قصبہ کالونی سیکٹر کے 16 سالہ ہمدرد قیصر ولد محمد علی، شاہ خالد کالونی کے رہائشی عظیم بیگ ولد فضل کریم، لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 54 کے رہائشی ایم کیوایم کے ہمدرد 19 سالہ عاطف ولد حاجی عبدالرزاق، 18 سالہ راشد خان ولد وحید خان، ملیر سیکٹر یونٹ 101 کے رہائشی احسن حسین جعفری ولد جعفر حسین جعفری، عمران ولد دوست محمد، اورنگی ٹاؤن کے رہائشی ایم کیوایم کے 25 سالہ ہمدرد افروز ولد نسیم الدین، اورنگی ٹاؤن الطاف نگر کے رہائشی ایم کیوایم کے ہمدرد شمیم گڈو ولد عبداللطیف، گلستان جوہر سیکٹر کے کارکن کے بہنوئی اور ایم کیوایم کے ہمدرد انیس احمد خان ولد رئیس احمد خان، کورنگی سیکٹر کے رہائشی ایم کیوایم کے ہمدرد 23 سالہ فہیم ولد سلیم، کورنگی سیکٹر کے رہائشی 26 سالہ خالد شامل ہیں جبکہ چار نامعلوم افراد کی لاشیں تاحال سول اسپتال میں رکھی ہیں لیاری کے علاقے لی مارکیٹ سے لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں نے اغواء کر کے بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔کراچی دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونیوالے کی تدفین کا سلسلہ جاری ہے، پیر کے روز کراچی کے مختلف قبرستانوں میں سپرد خاک کیے جانے والوں میں ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر صفی اللہ عرف خان جی شہید کی کسٹم کالونی گراؤنڈ میں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد ماڑی پور کے بدھنی گوٹھ قبرستان جبکہ ملیر کے علاقے میں مسلح موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 94 کے کارکنان سراج عالم اور سرور عالم کے بھائی قمر عالم شہید اوران کے چچازاد بھائی محمد عمران شہید کی نماز جنازہ ملیر کے آرسی ڈی گراؤنڈ میں ادائیگی کی اور انہیں ایئر پورٹ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا، اسی طرح مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 101 کے ہمدرد احسن حسین جعفری شہید کو بھی ایئر پورٹ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا، شہید کی نماز جنازہ جامع مسجد وامام بارگاہ حسین آباد ملیر میں ادا کی گئی۔گارڈن کے علاقے دھوبی گھاٹ میں لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے ایم کیوایم لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 54 کے ہمدردوں محمد عاطف شہید اور راشد وحید خان شہید کی نماز جنازہ بعد نماز ظہر مدنی مسجد گراؤنڈ میں ادا کی اور شہداء کو سوسائٹی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔شہداء کے نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست وزراء، مشیران، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، سابقہ بلدیات کے عوامی نمائندوں، ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہداء کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے تمام شہداء کی مغفرت، ان کے بلند درجات اور سوگواران کے صبر جمیل کیلئے فاتحہ خوانی کی۔

لیاقت آباد کے رہائشی نفاشت علی خان نے عمرے پر جانے کی رقم سے سیلاب سے متاثرہ بچوں کیلئے کپڑے خرید کر خدمت خلق فاؤنڈیشن میں جمع کروادیئے

کراچی۔۔۔17، اکتوبر 2010ء

لیاقت آباد کے رہائشی نفاشت علی خان نے عمرے کیلئے جمع کی گئی رقم سے سیلاب سے متاثرہ بچوں کے کپڑے خرید کر خدمت خلق فاؤنڈیشن کو عطیہ کر دیئے۔تفصیلات کے مطابق پیر کے روز لیاقت آباد کے علاقے بی ون ایریا کے رہائشی نفاشت علی خان نے عمرہ پر جانے کیلئے جمع شدہ رقم سے سیلاب سے متاثرہ ایک سے بارہ سال کے بچوں کیلئے سلے سلائے نئے کپڑے خرید کر ایم کیوایم کے فلاحی خدمت خلق فاؤنڈیشن کو عطیہ کر دیئے ہیں۔سیلاب سے متاثرہ بچوں کیلئے نئے کپڑوں کا عطیہ انہوں نے خدمت خلق فاؤنڈیشن میں خود آکر جمع کروایا۔اس موقع پر نفاشت علی خان نے کہا کہ وہ ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے سیلاب زدگان کیلئے جانے والی

امدادی سرگرمیوں سے بہت زیادہ متاثر ہیں اور وہ بھی ان سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان کی دلی خواہش تھی کہ وہ عمرے پر جائیں اور اس کیلئے انہوں نے تھوڑی تھوڑی کر کے رقم جمع کی تھی تاہم قائد تحریک الطاف حسین کی اپیل پر لبیک کہتے ہوئے میں نے عمرے پر جانے کا ارادہ ترک کر کے رقم سے سیلاب سے متاثرہ بچوں کیلئے نئے سِلے سلائے کپڑے خریدے ہیں۔

☆☆☆☆☆